Educational Guide
TALEEM ZONE

حمد

مظفر وارثی (۱۹۳۳ء۔۲۰۱۱ء)

www.taleemzone.com

حمد

- اللہ کی ذات ہر جگہ موجود ہے۔
- بندگی کی خوب صورت تجلی سجدہ ہے۔
- نائبِ خدا

YouTube
Online Lecture
publications.unique.edu.pk UGI.publications uniquenotesofficial @Uniquepublications 0324-6666661-2-3

عظیم شاعر مظفر وارثی جن کا اصل نام محمد مظفر الدین احمد صدیقی تھا، ۲۳ دسمبر ۱۹۳۳ء کو بھارت کے شہر میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ وہ اور غزل میں اپنے خاص اسلوب کی پہچان رکھتے ہیں۔ انھوں نے ۱۹۵۰ء میں باقاعدہ شاعری کا آغاز کیا اور حمد و نعت کے میدان میں شہرت حاصل کی۔ حمد اور نعت ان کی وجہ شناخت اور وجہ شہرت قرار پائیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں مسحور کن آواز سے نوازا تھا۔ حمد میں اُن کی مشہور حمد: "ا... خدا، اے خدا" اور "وہی خدا ہے" ہیں۔ انھوں نے فلموں کے لیے گیت بھی لکھے۔ ان کے متعلق احسان دانش نے کہا تھا "اگلا زمانہ مظفر وارثی کا ہے۔" ان کا انتقال ۲۸ جنوری ۲۰۱۱ء کو پاکستان کے شہر لاہور میں ہوا۔

مظفر وارثی کے اعزازات: "افتخارِ غالب ایوارڈ" جو غالب اکیڈمی دہلی سے ملا، حسن کارکردگی یعنی پرائیڈ آف پرفارمنس جو حکومتِ پاکستان نے ادبی خدمات پر ۱۹۸۸ء میں دیا۔

شعری مجموعے: بابِ حرم، نورِ ازل، الحمد، کعبۂ عشق، دل سے درِ نبی تک، برف کی ناؤ، کھلے دریچے، بند ہوا، ظلم نہ سہنا اور لاشریک۔

آپ بیتی: "گئے دنوں کا سراغ"

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فلک	آسمان	جھلک	چمک، جلوہ، روشنی، نظارہ
جدا	الگ، منفرد، مختلف	سَحَر	صبح، طلوعِ آفتاب
پھوٹتی	نکلتی، ظاہر ہوتی	سبزہ وگل	پودے اور پھول
سنگ	پتھر	گونجنا	ارتعاش، آواز کا ٹکرا کے واپس آنا
آہنگ	موسیقی، آواز	جستجو	تلاش، ڈھونڈنا
رہ نما	رہبر، جس کی پیروی کی جائے	حمد وثنا	اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف

سونپ کر	حوالے کر کے، سپرد کر کے	مَنصب	عہدہ، مقام
آدمیت	انسانیت	بخشی	عطا کی
خلافت	نیابت، جانشینی (انسان زمین پر اللہ کا نمائندہ ہے، نائب ہے)	شوقِ سجدہ	سجدہ کرنے کا شوق
عنایت	مہربانی، عطا	دہلیز	دروازہ، چوکھٹ
خم	جھکا ہوا	اِلتجا	درخواست، گزارش، آرزو

اشعار کی تشریح کے چند اُصول

۱۔ حوالہ نظم (نظم کا عنوان، شاعر کا نام) سب سے پہلے درج کریں۔ شاعر کا نام یا تخلص بھی درج ہو سکتا ہے مگر اِملا درست ہو۔ نظم کا عنوان درسی کتاب کے مطابق ہونا شرط ہے۔

۲۔ حوالہ جات میں شعر، نثر، آیت یا حدیث کا ترجمہ، قول، ضرب الامثال سب قابلِ قبول ہیں اور بہترین نمبر لینے کے لیے شرط بھی ہیں۔ غیر زبان میں حوالہ درج کر کے قوسین (بریکٹس) لگا کر ترجمہ لکھنا ضروری ہے۔

۳۔ کسی شعر کے متعلق تشریح کرتے ہوئے ذاتی رائے، حاصلِ کلام، تنقید وغیرہ بھی مختصر درج کر سکتے ہیں۔

۴۔ تشریح کرتے وقت مثالوں کے ذریعے بات کو مُدلّل اور موثر بنانا سود مند ہے۔

۵۔ تشریح کرتے ہوئے ہر شعر کی تشریح کی طوالت کم سے کم 14 سطور ہو اور زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ صفحہ ہو۔

۶۔ تشریح میں ہر اس نکتہ پر مدلّل بحث ہو جو اس شعر کے اصل متن اور شاعر کے خیال کی وضاحت کر دے۔

۷۔ غیر متعلقہ حوالے سے اچھا ہے کہ حوالہ نہ دیں۔ حوالہ تشریح کے مضمون کے موقع اور مناسبت سے ہو۔

بند نمبر 1 09801001

یہ زمیں، یہ فلک، ان سے آگے تلک
جتنی دنیائیں ہیں، سب میں تیری جھلک
سب سے لیکن جُدا، اے خُدا!، اے خُدا!

مفہوم: زمین اور آسمان میں اور ان کے علاوہ جتنی دنیائیں ہیں سب میں اللہ تعالیٰ کی جھلک موجود ہے۔ اللہ سب سے جدا ہے۔

تشریح: مظفر وارثی کو اردو کی موضوعاتی شاعری میں ایک اہم مقام و مرتبہ حاصل ہے۔ انھوں نے اردو حمد اور نعت کو ایک نئی جہت دی۔ فکری اور فنی ہر دو اعتبار سے ان کی تمام حمدوں کا ایک ایک شعر موتیوں کی طرح لڑی میں پرویا ہوا لگتا ہے۔ زیرِ نظر بند میں شاعر اللّٰہ تعالیٰ کی حمد سرائی کرتے ہوئے کہتا ہے کہ کائنات کی ہر شے زمین و آسمان، چاند اور سورج، پھل پھول، جن و انس، چرند پرند جو ہماری نظر دیکھتی ہے وہ اور جس کا ادراک انسان کو نہیں ہے (یعنی مکاں اور لامکاں کے تمام موجودات) سب اسی مالک رب کی نشانیاں اور مظاہر ہیں۔ جیسے کوئی فن پارہ اپنے فن کار کا اور تصویر اپنے مصور کا عکس ہوتی ہے ایسے ہی تمام مخلوقات اللّٰہ تعالیٰ کے خالق ہونے کی دلیل ہیں۔ جس نے نظامِ شمسی کو تخلیق کیا اور بغیر ستونوں کے آسمان کو ہماری چھت بنایا۔ شاعر کہتا ہے یہ سب اللہ تعالیٰ کے خالق ہونے کا واضح ثبوت ہیں۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ: "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔"

(القرآن، سورۃ الفاتحہ)

www.taleemzone.com

شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں وہ یکتا ہے ذات میں، صفات میں اور صفات کے تقاضوں میں اس کی دلیل ہمیں سورہ اخلاص میں یوں ملتی ہے ارشادِ ربانی ہے:

ترجمہ: ''اور کوئی بھی اس کا ہم سر نہیں۔''

(القرآن، سورۃ الاخلاص)

شاعر نے اس بند میں لفظ ''جدا'' کو بہت ہی خوب صورتی سے استعمال کیا ہے، جس سے مراد الگ تھلگ اور امتیازی خصوصیات کا مالک ہونا ہے۔ یعنی اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سب اسی کے اختیار میں ہے اور وہ لاشریک ہے۔

بقول مولانا ظفر علی خان:

گواہی دے رہی ہے اس کی یکتائی پہ ذات اس کی
دوئی کے نقش سب جھوٹے ہیں سچا ایک نام اس کا

09801002

بند نمبر 2

ہر سحر پھوٹتی ہے نئے رنگ سے
سبزہ و گُل کھلیں سینۂ سنگ سے
گونجتا ہے جہاں تیرے آہنگ سے
جس نے کی جستجو، مِل گیا اُس کو تُو
سب کا تُو رہ نما، اے خُدا!، اے خُدا!

مفہوم: ہر سحر نئے رنگ سے پھوٹتی ہے۔ پتھروں سے پھول اور پودے نکلتے ہیں۔ سارا جہاں اللہ کے آہنگ سے گونجتا ہے۔ جس نے جستجو کی اُس کو اللہ کی ذات مل گئی۔ بے شک اللہ ہی سب کا رہ نما ہے۔

تشریح:

مظفر وارثی کو اردو کی موضوعاتی شاعری میں ایک اہم مقام و مرتبہ حاصل ہے۔ انھوں نے اردو حمد اور نعت کو ایک نئی جہت دی۔ فکری اور فنی ہر دو اعتبار سے ان کی تمام حمدوں کا ایک ایک شعر موتیوں کی طرح لڑی میں پرویا ہوا لگتا ہے۔ تشریح طلب بند میں شاعر کہتا ہے کہ انسان کی ہر صبح اک نئے تجربے کی ابتدا ہے جو اسے اپنے خالق و مالک کو پہچاننے کے لیے نئی دلیل لے کر آتی ہے۔ ہر نئی صبح عقل رکھنے والوں اور غور و فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ظاہر کرتی ہے۔ جو ان نشانیوں کو پہچان لیتے ہیں وہ اس ذاتِ عظیم کی رحمت میں ڈھانپ لیے جاتے ہیں۔ بلاشبہ جو پتھروں سے پھول اور بنجر زمین سے میوے نکالتا ہے، دنیا کی تمام رعنائیاں اور خوب صورتیاں اسی اللہ کی کاری گری کا واضح ثبوت ہیں۔ پرندوں کا فضا میں اُڑنا، مچھلیوں کا سمندر میں مسکن، پہاڑوں کی ہیبت اور آسمان کی عظمت سب اسی کے دم سے ہے۔ وہ اللہ جس نے سات زمینوں اور سات آسمانوں کو کُن کہہ کر پیدا کیا، یہ تمام موجودات اس کی بڑائی کے نظارے ہیں۔

خواجہ میر درد نے کیا خوب کہا تھا:

جگ میں آکر اِدھر اُدھر دیکھا
تو ہی آیا نظر جدھر دیکھا

شاعر کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنے والے وہی لوگ ہیں جو اللہ کے سامنے عاجز ہیں۔ دستورِ دنیا ہے کہ جب تک کوشش نہ کی جائے ممکن نہیں کچھ حاصل ہو۔ مشہور مقولہ ہے: ''خدا اُن کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔''

ہمیں اگر اللہ تعالیٰ سے محبت اور قربت کا رشتہ استوار کرنا ہے تو اس کے لیے ہمیں یکسوئی کے ساتھ عبادت میں مصروفِ عمل رہنا ہوگا۔ ہم

www.taleemzone.com

اگر غور کریں تو ہمیں انبیا علیہم السلام، شہدا، صالحین اور اولیا عظام رحمۃ اللہ علیہم کی زندگیوں میں بھی اللہ تعالیٰ سے قربت کی وجہ عاجزی، عبادت اور عشقِ خدا ہی ملتا ہے۔

شاعر بند کے آخر میں اللہ تعالیٰ سے صراطِ مستقیم پر چلنے کا طلب گار ہے۔ اس کی خواہش ہے کہ وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ ریز رہے اور اسے کسی دوسرے در پر نہ جانا پڑے۔

بقول اکبر الہ آبادی:

خدا سے مانگ جو کچھ مانگنا ہے اے اکبر
یہی وہ در ہے کہ ذلت نہیں سوال کے بعد

بند نمبر 3 09801003

ہر ستارے میں آباد ہے اِک جہاں
چاند سورج تیری روشنی کے نشاں
پتھروں کو بھی تُو نے عطا کی زباں
جانور آدمی کر رہے ہیں سبھی
تیری حمد و ثنا، اے خُدا!، اے خُدا!

مفہوم: ہر ستارے میں ایک جہاں آباد ہے۔ چاند اور سورج اللہ کی روشنی کے نشان ہیں۔ اللہ نے پتھروں کو زبان عطا کی، جانور اور انسان سب اُس کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔

تشریح:

مظفر وارثی کو اردو کی موضوعاتی شاعری میں ایک اہم مقام و مرتبہ حاصل ہے۔ انھوں نے اردو حمد اور نعت کو ایک نئی جہت دی۔ فکری اور فنی ہر دو اعتبار سے ان کی تمام حمدوں کا ایک ایک شعر موتیوں کی طرح لڑی میں پرویا ہوا لگتا ہے۔ مظفر وارثی اس بند میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ نظام شمسی کے وسیع و عریض نظام پر غور کرنے سے ہمیں اس دنیا میں اور تمام موجوداتِ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی واضح نشانیاں ملتی ہیں۔ جو ہر ذرے میں ایک زندگی پیدا کرتا ہے۔ بعض اوقات ہم جس چیز کو عام خیال کرتے ہیں وہ حقیقت میں اپنے اندر ہزاروں راز رکھتی ہے۔ بالکل ایسے ہی جیسے آسمان پر چمکنے والے ستارے ہمیں دور سے دیکھنے پر جگنو کی مانند نظر آتے ہیں، جب کہ وہ طول و عرض میں زمین سے کئی گنا بڑے وجود کے حامل ہیں۔ شاعر کہتے ہیں چاند کا رات کی تاریکی میں اپنی روشنی سے آسمان کو منور کرنا اور سورج کا اندھیرے پر غالب آ کر صبح کو چاک کرنا سب اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں۔

ارشادِ ربانی ہے:

"اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے"۔ (القرآن، سورۃ النور)

شاعر مزید کہتے ہیں کہ آقائے دو عالم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کفار کے سامنے صداقت اور نبوت کو ثابت کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے پتھروں کو زبان عطا کی اور وہ کلمۂ حق کہنے لگے جو بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی کی قدرت میں ہے کیوں کہ قادرِ مطلق صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔

مولانا ظفر علی خان نے کیا خوب کہا تھا:

www.taleemzone.com

ہر اِک ذرہ فضا کا داستاں اس کی سناتا ہے
ہر اِک جھونکا ہوا کا آ کے دیتا ہے پیام اس کا

کائنات کی تمام مخلوقات خواہ وہ جنگلی درندے ہوں یا فضا میں اُڑتے پرندے، وہ جن و ملائک ہوں یا بنی آدم سب کے سب اُس نام کی تسبیح کرتے ہیں کہ وہ اپنے خالق کو پہچانتے ہیں۔

9801004

شعر نمبر 4

سونپ کر منصبِ آدمیّت مجھے
تو نے بخشی ہے اپنی خلافت مجھے
شوق سجدہ بھی کر اب عنایت مجھے
خَم رہے میرا سر تیری دہلیز پر
ہے یہی التجا، اے خُدا!، اے خُدا!

مفہوم: اللہ نے انسان کو اپنا خلیفہ بنایا ہے۔ اے خُدا! مجھے سجدے کی توفیق عطا فرما، میری یہ ہی التجا ہے۔

تشریح:

مظفر وارثی کو اردو کی موضوعاتی شاعری میں ایک اہم مقام و مرتبہ حاصل ہے۔ انھوں نے اردو حمد اور نعت کو ایک نئی جہت دی۔ فکری اور فنی ہر دو اعتبار سے ان کی تمام حمدوں کا ایک ایک شعر موتیوں کی طرح لڑی میں پرویا ہوا لگتا ہے۔ شاعر اس بند میں اللہ تعالیٰ کا شاکر و ممنون ہونے کے ساتھ ساتھ معترف بھی ہے کہ اسے اتنے عظیم ربِ کائنات نے اپنی جانشینی بخشی۔ منصبِ آدمیت سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب جنابِ آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو انھیں علم و عرفان کی دولت بخشی۔ اُسی علم کی بنیاد پر فرشتوں سے آدم علیہ السلام کو سجدہ بھی کروایا۔ تمام بنی آدم، اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ اور اشرف مخلوق ٹھہرے۔ اس لیے شاعر کو آدم ہونے پر فخر ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ آقائے دو جہاں خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کے دنیا سے پردہ کر جانے کے بعد اب کوئی نبی یا کوئی رسول نہیں آئے گا۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے زمین والوں پر نعمتوں کو تمام کر دیا اور فرمانِ حق قرآن پاک کی شکل میں پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا۔ اب کوئی نئی کتاب نہیں اور نہ ہی کوئی نیا نظام ہے۔

ارشادِ ربانی ہے:

''آج میں پورا کر چکا تمھارے لیے دین تمھارا اور پورا کیا تم پر میں نے احسان اپنا اور پسند کیا میں نے تمھارے واسطے اسلام کو دین۔''

(القرآن، سورۃ المائدہ)

شاعر کا موقف ہے کہ ہمیں چاہیے نائبِ خدا ہونے کی حیثیت سے دنیا میں نظامِ اسلام کو رائج کریں اور نائبِ خدا ہونے کا ثبوت دیں۔ کیوں کہ انسان ہی وہ مخلوق ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی جانشینی بخشی ہے۔ شاعر آخر میں اللہ تعالیٰ سے عبادت گزار بندہ بننے کی فریاد کرتا ہے اور خواہش رکھتا ہے کہ اسے شوق سے سجدہ کرنے کی توفیق ملے۔

''بندگی کی خوب صورت تجلّی سجدہ ہے''۔

شاعر اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنے کی دعا کرتا ہے کیوں کہ وہ جانتا ہے تمام حاجات اور مرادیں اللہ تعالیٰ ہی پوری کر سکتا ہے۔

www.taleemzone.com

اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے کیا خوب کہا تھا:

بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سب ہی ایک ہوئے

(مرکزی خیال کے چند اصول)

۱۔ حوالہ نظم (نظم کا عنوان، شاعر کا نام) درج کرنے کے بعد مرکزی خیال کو مختصر مگر جامع درج کریں۔ حوالہ ہرگز نہ دیں۔

۲۔ مرکزی خیال کم سے کم ۳ اور زیادہ سے زیادہ ۴ سطور پر مشتمل ہوگا۔ شاعر کا تعارف ہرگز شامل نہ ہوگا۔

۳۔ مرکزی خیال لکھتے وقت ذاتی رائے یا کسی قسم کا اظہارِ خیال درج نہیں کر سکتے۔

۴۔ مرکزی خیال نظم کا مرکزی نکتہ ہے، اُستاد کی مدد سے اس تک پہنچیں یا بہترین مرکزی خیال کے لیے ماڈل نوٹس میں دیے گئے مرکزی خیال کو مدِ نظر رکھیں۔

نظم کا مرکزی خیال:

کسی بھی نظم کے لبِ لباب کو یعنی خلاصے یا نچوڑ کو اس نظم کا مرکزی خیال کہتے ہیں۔ عموماً تین چار سطروں پر مشتمل ہوتا ہے۔

شاملِ کتاب "حمد" کا مرکزی خیال:

شاعر اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ اے باری تعالیٰ! زمین ہو یا آسمان تو ہر جگہ اور ہر لمحہ موجود ہے۔ بلاشبہ جو شخص خلوصِ دل سے تجھے ڈھونڈتا ہے، پا لیتا ہے۔ یہ کائنات تیری تخلیق ہے اس لیے ہر شے اپنی زبانِ حال سے تیری ثنا کرتی نظر آتی ہے۔ میری التجا ہے کہ جہاں تو نے انسان کو اپنی خلافت عطا کی ہے وہاں مجھے بھی شوقِ سجدہ عطا کر دے۔

(خلاصے کے چند اُصول)

۱۔ حوالہ نظم (نظم کا عنوان، شاعر کا نام) درج کرنے کے بعد خلاصہ درج کریں جس میں اشعار کی نثری ترتیب درج کریں یا اشعار کے مفاہیم بالترتیب درج کیے جائیں۔

۲۔ کسی شعر کا حذف ہونا قابلِ قبول ہو سکتا ہے مگر پہلا اور آخری شعر لازمی نثری ترتیب یا مفہوم کے اعتبار سے درج کریں۔

۳۔ ترتیب کو خراب نہ کریں۔ پہلے شعر کو بعد میں اور بعد والے شعر کو پہلے نہ لکھیں۔

۴۔ کسی نظم کے خلاصے میں نظم کے پانچ اہم نکات لازمی شامل ہوں جو نظم کے اصل نکتے کی وضاحت کر سکیں۔

خلاصہ:

زمین و آسمان اور اس میں موجود ہر چیز اور نہ صرف اس دنیا بلکہ اس کے علاوہ بھی تمام جہانوں میں اللہ تعالیٰ ہی کی قدرت نظر آتی ہے۔ وہ سب سے عظیم ہے۔ ہر دن اک نیا پیام دیتا ہے۔ سبزہ و پھول کا کھلنا سب اُسی کی نشانیاں ہیں۔ جو بھی اللہ تعالیٰ کی قربت کے لیے کوشش کرتا ہے اُسے رستہ ضرور دکھایا جاتا ہے۔ چاند اور سورج کی روشنی اللہ تعالیٰ کی ذات کی نشانیاں ہیں۔ جانور آدمی سب اس کی مدح سرائی میں مصروف ہیں۔ اللہ نے انسان کو اپنا خلیفہ بنایا ہے۔ شاعر کی دُعا ہے کہ اس کا سر اللہ کے حضور ہمیشہ جھکا رہے۔

(مشق)

09801005

۱۔ حمد کے متن کے مطابق لفظ لے کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) گونجتا ہے جہاں تیرے آہنگ سے (ب) ہر ستارے میں آباد ہے اک جہاں

www.taleemzone.com

(ج) پتھروں کو بھی تو نے عطا کی زباں

(د) سونپ کر منصبِ آدمیت مجھے

(ہ) شوقِ سجدہ بھی کر اب عنایت مجھے

۲۔ حمد کے متن سے متعلق نیچے دیے ہوئے سوالوں کے مختصر جواب لکھیں۔

09801006 **(الف) شاعر کے نزدیک دنیا میں ہر سحر کس رنگ میں پھوٹتی ہے؟**

جواب: شاعر کے نزدیک دنیا میں ہر سحر نئے رنگ سے پھوٹتی ہے۔

09801007 **(ب) یہ جہاں ہر دم کس کے آہنگ سے گونجتا ہے؟**

جواب: یہ جہاں ہر دم اللہ تعالیٰ کے آہنگ سے گونجتا ہے۔

09801008 **(ج) حیوانات و جمادات کس کی حمد و ثنا کرتے ہیں؟**

جواب: حیوانات و جمادات اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔

09801009 **(د) اللہ تعالیٰ نے اپنی خلافت کا منصب کسے عطا کیا ہے؟**

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنی خلافت کا منصب انسان کو عطا کیا ہے۔

09801010 **(ہ) شاعر باری تعالیٰ سے شوقِ سجدہ کا طلب گار کیوں ہے؟**

جواب: شاعر باری تعالیٰ سے شوقِ سجدہ کا طلب گار اس لیے ہے تا کہ اس کا سر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جھکا رہے۔

09801011 **۳۔ ''حمد'' کے متن کے مطابق کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔**

کالم (الف)	کالم (ب)
سینہ	گل
زمیں	سنگ
سبزہ و	فلک
چاند	آدمیت
منصبِ	سجدہ
شوقِ	سورج

09801012 **۴۔ اِعراب لگا کر دُرست تلفظ واضح کریں۔**

فلک، سحر، جستجو، خلافت، آدمیت، منصب، شوقِ سجدہ، سبزہ و گل

فَلَکْ، سَحَرْ، جُسْتجُو، خِلَافَتْ، آدْمِیَّتْ، مَنْصَبْ، شَوْقِ سَجْدَہ، سَبْزَہ وگُلْ

اصنافِ نظم بہ لحاظِ موضوع:

حمد: حمد سے ایسی نظم یا اشعار مراد لیے جاتے ہیں جن میں خدائے بزرگ و برتر کی تعریف و ثنا بیان کی گئی ہو۔

مناجات: مناجات اردو شعری اصطلاح میں ایسی نظم کو کہتے ہیں، جس میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے ساتھ ساتھ اپنا عجز و انکسار ظاہر کر کے دُعا اور التجا کی جائے۔

نعت: لفظ ''نعت'' کے لغوی معنی تو تعریف کرنا کے ہیں لیکن شعری اصطلاح میں یہ لفظ رسولِ اکرم خاتم النبیین ﷺ کی تعریف و توصیف

www.taleemzone.com

کے لیے وقف ہو چکا ہے۔ تاریخی اعتبار سے نعت کا آغاز رسولِ کریم خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ کی حیاتِ مبارکہ ہی میں ہو گیا تھا اس حوالے سے حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت کعب بن زبیر رضی اللہ عنہ اور دیگر کئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم معروف ہیں اور یہ سلسلہ آج تک پورے تزک و احتشام (شان و شوکت) کے ساتھ جاری و ساری ہے۔

منقبت: لفظ ''منقبت'' کے لغوی معنی تعریف، توصیف، صفت و ثنا، خاندانی فضیلت و برتری یا ہنر اور بڑائی کے ہیں۔ اصطلاحِ شعر میں منقبت سے مراد ایسی نظم ہے جس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، اولیائے عُظّام رحمۃ اللہ علیہم اور بزرگانِ دین کے اوصاف بیان کیے جائیں۔

۵۔ کتاب میں شامل حمد کی روشنی میں حمد اور مناجات میں فرق واضح کریں۔ 09801013

جواب: ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے حمد کہلاتی ہے۔ مثال:

دوسرا کون ہے جہاں تو ہے
کون جانے تجھے کہاں تو ہے

(امیر مینائی)

مگر جب اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ ساتھ شاعر التجا اور دُعائیہ کلمات کہے تو ایسی نظم مناجات کہلاتی ہے۔ مثال:

جب قیامت کی آئے گی ساعت
دید سے اپنی بہرہ ور فرما

(مست توکلی)

اضافی مختصر سوالات

1۔ مظفر وارثی کہاں پیدا ہوئے؟ 09801014

جواب: مظفر وارثی کی جائے پیدائش میرٹھ (یو۔ پی) ہے۔

2۔ مظفر وارثی کی وجہ شہرت اصناف کیا ہیں؟ 09801015

جواب: مظفر وارثی کی وجہ شہرت اصناف حمد اور نعت ہیں۔

3۔ مظفر وارثی کی تمام شاعری کس صورت میں شائع ہوئی ہے؟ 09801016

جواب: مظفر وارثی کی تمام شاعری ''کلیاتِ مظفر وارثی'' کی صورت میں شائع ہوئی ہے۔

4۔ مظفر وارثی کی حمدوں اور نعتوں کے اشعار کن دو اعتبار سے اہم ہیں؟ 09801017

جواب: مظفر وارثی کی حمدوں اور نعتوں کے اشعار فکری اور فنی اعتبار سے اہم ہیں۔

5۔ مظفر وارثی کی کس حمد کو معروف گلوکاروں نے اپنی دل آویز آواز میں پیش کیا ہے؟ 09801018

جواب: شاملِ کتاب حمد ''یہ زمیں یہ فلک ان سے آگے تلک'' کو کئی معروف گلوکاروں نے اپنی دل آویز آواز میں پڑھا ہے۔

6۔ حمد سے کیا مراد ہے؟ 09801019

جواب: حمد سے ایسی نظم یا اشعار مراد لیے جاتے ہیں جن میں خدائے بزرگ و برتر کی تعریف و ثنا بیان کی گئی ہو۔

7۔ ''جس نے کی جستجو مل گیا اُس کو تو'' سے کیا مراد ہے؟ 09801020

جواب: اس مصرعے سے مراد ہے کہ جو انسان بھی اللہ تعالیٰ کے قرب کی خواہش رکھتا ہے اور اس کے لیے محنت کرتا ہے تو اُسے خدا کا قرب نصیب ہو جاتا ہے۔

8۔ مرکزی خیال کسے کہتے ہیں؟ 09801021

جواب: کسی بھی نظم کے لُبِ لباب کو اس نظم کا مرکزی خیال کہتے ہیں۔

www.taleemzone.com

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ مظفروارثی کا سنِ پیدائش ہے: 09801021

(A) ۱۹۳۰ء (B) ۱۹۳۱ء (C) ۱۹۳۲ء (D) ۱۹۳۳ء

2۔ مظفروارثی پیدا ہوئے: 09801022

(A) لاہور میں (B) میرٹھ میں (C) پانی پت میں (D) لکھنؤ میں

3۔ قیامِ پاکستان کے بعد مظفروارثی پاکستان کے کس شہر آ گئے؟ 09801023

(A) کراچی (B) ملتان (C) لاہور (D) حیدرآباد

4۔ مظفروارثی کی شناخت اور وجہ شہرت اصنافِ سخن ہیں: 09801024

(A) حمد اور سلام (B) حمد اور نعت (C) نعت اور سلام (D) قطعہ اور رباعی

5۔ ''میرا پیمبر عظیم تر ہے'' اس مشہور نعت کے خالق ہیں: 09801025

(A) امیر مینائی (B) مولانا ظفر علی خاں (C) مظفروارثی (D) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ

6۔ حکومتِ پاکستان نے مظفروارثی کو ان کی ادبی خدمات پر کس اعزاز سے نوازا: 09801026

(A) تمغۂ امتیاز (B) تمغۂ خدمت (C) نشانِ امتیاز (D) پرائیڈ آف پرفارمنس

7۔ نصاب میں شامل مظفروارثی کی ''حمد'' کس کتاب سے لی گئی ہے: 09801027

(A) بابِ حرم (B) لہجہ (C) نورِ ازل (D) الحمد

8۔ ''دل سے درِ نبی تک'' اور ''لاشریک'' شعری مجموعے ہیں: 09801028

(A) حفیظ جالندھری کے (B) امیر مینائی کے (C) مظفروارثی کے (D) اسماعیل میرٹھی کے

9۔ مظفروارثی نے باقاعدہ شاعری کا آغاز کیا: 09801029

(A) ۱۹۴۰ء میں (B) ۱۹۵۰ء میں (C) ۱۹۶۰ء میں (D) ۱۹۷۰ء میں

10۔ مظفروارثی کا سنِ وفات ہے: 09801030

(A) ۲۰۱۱ء (B) ۲۰۱۲ء (C) ۲۰۱۳ء (D) ۲۰۱۴ء

11۔ ایسی نظم جس میں خدائے بزرگ و برتر کی تعریف بیان کی جائے، کہلاتی ہے: 09801031

(A) مناجات (B) قصیدہ (C) حمد (D) نعت

12۔ جتنی دنیائیں ہیں، سب میں تیری ---------- 09801032

(A) ادا (B) نظر (C) طلب (D) جھلک

13۔ ہر سحر پھوٹتی ہے نئے ---------- 09801033

(A) ڈھنگ سے (B) رنگ سے (C) آہنگ سے (D) دم سے

14۔ جس نے کی ---------- مل گیا اُس کو تو: 09801034

(A) دُعا (B) طلب (C) جستجو (D) آرزو

www.taleemzone.com

15- ہر ستارے میں آباد ہے اک ۔۔۔۔۔۔۔۔ 09801035

(A) جہاں (B) سماں (C) زماں (D) دنیا

16- نظم ''حمد'' کے مطابق اللہ تعالیٰ کی روشنی کے نشاں ہیں: 09801036

(A) چانداور تارے (B) تارے اور سیارے (C) چانداور سورج (D) سورج اور ستارے

17- شاعر مظفر وارثی حمد میں اللہ تعالیٰ سے کس عنایت کا طلب گار ہے؟ 09801037

(A) ذوقِ عبادت (B) شوقِ سجدہ (C) دیدارِ الٰہی (D) رزقِ حلال

18- ایسی نظم جس میں شاعر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے ساتھ ساتھ اپنا عجز وانکسار ظاہر کر کے دُعا اور التجا کرے، وہ کہلاتی ہے 09801038

(A) حمد (B) سلام (C) مناجات (D) منقبت

19- کسی بھی نظم کا لبِ لباب (خلاصے کا خلاصہ) کہلاتا ہے: 09801039

(A) نظم کا خلاصہ (B) نظم کی تشریح (C) نظم کا مرکزی خیال (D) نظم کا بیان

20- ایسی نظم جس میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم، اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہ اور بزرگانِ دین کے اوصاف بیان کیے جائیں، کہلاتی ہے: 09801040

(A) قصیدہ (B) سلام (C) مناجات (D) منقبت

www.taleemzone.com

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1	D	2	B	3	A	4	B	5	C
6	D	7	A	8	C	9	B	10	A
11	C	12	D	13	B	14	C	15	A
16	C	17	B	18	C	19	C	20	D